قارئین تفہیم القرآن کے لیے ایک ضروری اعلان

تفہیم القرآن جلد اوّل و دوم کے تازہ ترین ایڈیشنوں میں بعض مقامات پر ترجمہ میں اصلاحات کی گئی تھیں. مگر افسوس ہے کہ پریس میں تصحیح ٹھیک طریقہ سے نہیں ہو سکی۔ اس لیے قارئینِ تفہیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ درجِ ذیل تین مقامات کو از سرِ نو درست کر لیں۔

۱۔ تفہیم القرآن جلد اوّل صفحہ ۴۰۶ پر ترجمے کی پہلی سطر کا آخری فقرہ یوں تحریر کریں:

" بہر حال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے "

دوسری سطر کے شروع کا حصہ " کہ تم اس کا لحاظ کرو " زائد ہے۔ اسے کاٹ دیا جائے۔

۲۔ تفہیم القرآن جلد دوم صفحہ ۱۷۵ پر ترجمے کی آخری سطر میں " حج کے بڑے دن " کے بجائے " حج اکبر کے دن " تحریر کیا جائے۔ اسی صفحے کے آخری حاشیہ نمبر ۴ کی دوسری سطر کے آخر میں " یہ حج کا بڑا دن ہے " کے بجائے " یہ حج اکبر کا دن ہے " لکھا جائے اور اس کے بعد کی آخری دو سطروں کو کاٹ کر ان کے بجائے یہ عبارت لکھی جائے:

" حجِ اکبر کا لفظ حج اصغر کے مقابلے میں ہے۔ اہلِ عرب عمرے کو چھوٹا حج کہتے تھے۔ اس کے مقابلے میں وہ حج جو ذی الحجہ کی تاریخوں میں ہوتا ہے۔ حج اکبر کہلاتا ہے "

۳۔ تفہیم القرآن جلد دوم صفحہ ۲۷۲ پر ترجمے کی دوسری سطر یوں لکھی جائے:

" اگر اللہ کی مشیت یہی ہوتی تو میں یہ قرآن تم کو کبھی نہ سناتا اور اللہ تمہیں اس کی خبر تک نہ دیتا "

ترجمے کی دوسری سطر میں اور نہ اللہ کے بجائے " اور اللہ " لکھا جائے۔ اور تیسری سطر کے شروع کا لفظ " تھا " کاٹ دیا جائے۔